

21409 - اپن&#1740#؛ اولاد کے ساتھ غ&#1740#؛ ر شرع&#1740#؛ ( ) عن&#1740#؛ و لد زنا  
(بچے ک&#1740#؛ بھ&#1740#؛ پرورش کرنا

سوال

ایک مسلمان بہن فوت ہوگئی اور اس کا ایک بچہ بھی تھا لیکن اس بچے کا کوئی بھی رشتہ دار مسلمان نہیں اور والد کو بچے پر کوئی حق حاصل نہیں اس لیے کہ بچہ بغیر شادی کے پیدا ہوا تھا آخر میں بچے کی والدہ نے اسلام بھی قبول کر لیا اب سوال یہ ہے کہ :

کیا کسی مسلمان عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ خاوند سے اجازت لے کر اپنے بچوں کے ساتھ اس بچے کی بھی اپنے بچے ہی کی طرح تربیت اور پرورش کرے ؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

یہ غیر شرعی یعنی ولد زنا اور اس طرح کے دوسرے بچے بھی پھینکے ہوئے نومولود لاوارث بچے یعنی لقیط کے حکم میں آتے ہیں ، اب جبکہ اس کی والدہ فوت ہو چکی ہے تو اس بچے کے ساتھ احسان اور بھلائی یہی ہے کہ اس کی پرورش اور دیکھ بھال کی جائے ۔

لہذا اگر اس مسلمان بہن نے یہ بچہ اپنے بچوں کے ساتھ ملایا اور اس کی تعلیم و تربیت اور پرورش و دیکھ بھال کی تو یہ احسان اور اعمال صالحہ میں شامل ہوگا ، لیکن یہ اس کی اور نہ ہی اس کے خاوند کی اولاد میں شامل نہیں ہوگا بلکہ وہ اجنبی ہے ۔

لیکن اگر وہ اسے دودھ پینے کی عمر میں ہی پانچ رضعات دودھ پلائے تو وہ ان دونوں خاوند بیوی کا رضاعی بیٹا بنے گا ، اور ان دونوں کی اولاد اس کے رضاعی بہن بھائی ہونگے ، لیکن ان کے مابین وراثت نہیں ہوگی اس لیے کہ ان کے ساتھ اس کا تعلق تربیت اور احسان کا ہے یا پھر رضاعت کا اور یہ سب کچھ وراثت کے حقدار نہیں بناتے ۔

والله اعلم .